احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

روزنامہ **الفضل** ربوہ

ایڈیٹر: نسیم سیفی

فون: ۴۴۹

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

جلد ۷۷/۴۲ | سوموار - ۱۸ جمادی الثانی ۱۴۱۳ھ، ۱۴ فتح ۱۳۷۱ہش، ۱۴ دسمبر ۱۹۹۲ء | نمبر ۲۸۶

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بیقراری کا علاج — اپنے رب سے محبت

وہ لوگ جو مجھے خط لکھ کر پوچھتے ہیں اور دنیا کی بیقراری کا علاج چاہتے ہیں ان کو میں بتا دیتا ہوں کہ اس علاج کے سوا مجھے کوئی اور علاج نظر نہیں آتا کہ اپنے رب سے محبت پیدا کریں۔ اس کو اپنا مطلوب بنالیں۔ اس کو اپنا مقصود بنالیں اور پھر اس سے راضی ہونا سیکھ لیں۔ آپ اس رضا میں جتنا آگے بڑھتے چلے جائیں گے اتنا ہی آپ عبودیت میں داخل ہوتے چلے جائیں گے اتنا ہی اللہ تعالیٰ کے عبد بنتے چلے جائیں گے۔

(ارشاد حضرت امام جماعت احمدیہ۔الرابع ایدہُ اللہ تعالیٰ بنصرہِ العزیز)

ارشادات حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ

"جب ایک چیز کی کثرت ہو جاوے تو پھر اس کی قدر نہیں رہتی۔ پانی اور اناج جیسی کوئی چیز نہیں اور یہ سب چیزیں آگ، ہوا، مٹی، پانی ہمارے لئے نہائت ہی ضروری ہیں مگر کثرت کی وجہ سے انسان ان کی قدر نہیں کرتا۔ لیکن اگر ایک جنگل میں ہو اور کروڑہا روپیہ بھی پاس ہو۔ مگر پانی نہ ہو تو اس وقت کروڑہا روپیہ بھی ایک گھونٹ کے بدلے دینے کو تیار ہوتا ہے۔ اور آخر بڑی حسرت سے مرتا ہے۔ دنیا کی دولت چیز ہی کیا ہے؟ جس کے لئے انسان مارا مارا پھرتا ہے۔ ذرا سی بیماری آجاوے۔ پانی کی طرح روپیہ بہایا جاتا ہے مگر سکھ ایک منٹ کے لئے بھی نہیں آتا۔ جب یہ حال ہے تو انسان کی یہ کس قدر غفلت ہے کہ اس حقیقی کارساز کی طرف توجہ نہ کرے جس کا بنایا ہوا یہ سب کارخانہ ہے اور اس کا ذرّہ ذرّہ جس کے تصرّف اور اختیار میں ہے۔"

(ملفوظات جلد پنجم صـ ۳۴۶)

ہر کام کرتے وقت اس بات کا لحاظ رکھیں کہ — خدا تعالیٰ نگران ہے اور دیکھتا ہے

اقتباس از خطبہ فرمودہ حضرت امام جماعت احمدیہ الاوّل

"انسان فطرتی طور پر چاہتا ہے کہ ہر ایک قسم کے سکھوں اور آراموں اور پہلی باتوں کو حاصل کرے اور پھر ان سب سے بڑھ کر رہنا چاہتا ہے۔ جب وہ دیکھتا ہے کہ اس کے متعلقین خوش و خورسند ہیں اور لوگوں کو بھلائی کی طرف متوجہ پاتا ہے اس کے دل میں یہ بات پیدا ہوتی ہے کہ فلاں بھلائی میں سعادت مند قدم رکھا ہے اور فلاں شخص نے یہی رکھا ہے۔ پس میں سب سے بڑھ کر سبقت لے جاؤں۔ غرض عام طور پر انسان فطرتاً ایک کمپیٹیشن میں لگا رہتا ہے اور ساتھ والوں سے سربرآوردہ ہونے کا آرزومند ہوتا ہے۔ بچے چاہتے ہیں کہ کھیل میں دوسری پارٹی سے بڑھ کر رہیں۔ اور جیت جاویں۔ عورتیں کھانے۔ پہننے، لباس و زیورات میں چاہتی ہیں کہ اپنی ہم نشینوں سے بڑھ کر رہیں۔ پس یہ خواہش اور آرزو جو فطرتی طور پر انسان کے دل میں پائی جاتی ہے۔ اس کے پورا کرنے کے اسباب (۔) رحیم کریم مولا بیان فرماتا ہے اور وہ چند ایک اصول پر مشتمل ہیں (۔) انسان غور کرے کہ اس کے دل میں اپنے سے بڑے کا ڈر ہوتا ہے۔ ادنیٰ ادنیٰ کام والے لوگ نمبردار کا۔ نمبردار تحصیلدار کا۔ اور تحصیلدار حکام بالادست کا ڈر رکھتے ہیں۔ ماتحت اگر افسروں کا ڈر دل میں نہ رکھیں تو وہ اپنے فرضِ منصبی کو اس خوبی اور صفائی سے نہ کریں جس سے وہ اس ڈر کی حالت میں کرتے ہیں۔ اب اس اصل کو مدِ نظر رکھ کر مولا کریم فرماتا ہے کہ وہ لوگ جو نیکیوں اور بھلائیوں میں کمپیٹیشن اور مقابلہ میں سرفراز ہوتے ہیں سب سے پہلے وہ ہر ایک کام کرتے وقت اس بات کا لحاظ رکھتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ ان کا نگران ہے اور ان کے ہر فعل، کھاتے۔ پیتے، دوستی۔ دشمنی۔ بغض و عداوت، لین دین غرض تمام معاملات میں ان کو دیکھتا ہے۔

پس (صاحب ایمان) وہ ہوتے ہیں خیرات میں وہ بڑھتے ہیں۔ جو ان اعمال و افعال کے وقت علیم و خبیر کی ذات اور نگرانیوں پر نگاہ کرتے ہیں اور ہر آن خوف و خشیتِ الٰہی

باقی صـ۷ کالم ۴ پر

تقریب شادی

مکرم ڈاکٹر فاروق احمد صاحب چیٹھہ ابن مکرم چوہدری غلام احمد صاحب چیٹھہ دارالصدر شمالی ربوہ کی شادی کی تقریب بہمراہ عزیزہ امۃ القیوم صدف صاحبہ بنت مکرم عبدالرشید صاحب دارالصدر شمالی مورخہ ۲۶، نومبر ۱۹۹۲ء منعقد ہوئی۔ عزیزہ حضرت سید محمود اللہ شاہ صاحب کی پڑنواسی ہیں۔ محترم مولانا سلطان محمود صاحب انور ناظر اصلاح وارشاد نے پچاس ہزار روپے حق مہر پر اعلان نکاح ۲۴، نومبر بعد عصر بیت مبارک میں فرمایا۔ آپ نے اپنے خطبہ نکاح میں خاندان یا برادری سے باہر مخلص خاندانوں میں رشتہ ناطے کو عالمگیر جماعت احمدیہ کے تقاضوں کی طرف ایک احسن قدم بتلایا۔ نیز آپ نے عزیزہ صدف کے دادا محترم عبدالعزیز صاحب اور نانا محترم چوہدری فتح محمد خان صاحب سیال کی جماعتی خدمات کا ذکر خیر فرمایا۔

رخصتانہ کی تقریب ۲۶، نومبر کو مکرم عبدالرشید صاحب کے گھر منعقد ہوئی محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب نے رخصتانہ کی دعا کروائی۔ دعوت ولیمہ کا انتظام ۲۷، نومبر کو ایوان محمود کے لان میں کیا گیا تھا۔ ولیمہ کے بعد مکرم چوہدری ظہور احمد صاحب باجوہ ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد وقف عارضی نے مردوں میں اور صدر صاحبہ لجنہ اماء اللہ مرکزیہ حضرت سیدہ ام متین صاحبہ نے مستورات میں دعا کروائی۔

قارئین الفضل سے رشتہ کے بابرکت ہونے کے لئے درخواست دعا ہے۔

سانحہ ارتحال

مکرم مولانا ابوالمنیر نورالحق صاحب کے چھوٹے بھائی مکرم عطاء الحق صاحب مورخہ ۴، اور ۵، دسمبر کی درمیانی شب ۶۸، سال کی عمر میں بقضاء الٰہی وفات

باقی صـ۷ کالم ۳ پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ
پبلشر: آغا سیف اللہ ، پرنٹر: قاضی منیر احمد
مطبع: ضیاء الاسلام پریس ۔ ربوہ
مقامِ اشاعت: دار النصر غربی ۔ ربوہ
قیمت
ایک روپیہ پچاس پیسے

۱۴ ۔ فتح ۱۳۷۱ ہش ۔ ۱۴ ۔ دسمبر ۱۹۹۲ء

سب کی عبادت گاہیں

بابری مسجد شہید ہو گئی ہے اور اہلِ دل اس کی چیخ و پکار سن رہے ہیں کہ صرف مجھی کو شہید نہیں کیا گیا ۔ عبادت کے جذبے کو شہید کیا گیا ہے ۔ استعاراتی طور پر دنیا بھر کی عبادت گاہوں کو شہید کیا گیا ہے ۔ ہر خدا والا ۔ اور خدا کی عبادت کرنے والا اور خدا کے گھر سے محبت کا جذبہ رکھنے والا یہ آوازیں سن رہا ہے کہ بابری مسجد کی شہادت صرف ایک عمارت کی شہادت نہیں ہے ایک جذبے کی شہادت ہے اور وہ جذبہ ہے خالقِ کون و مکاں کی عبادت کا جذبہ ۔ بابری مسجد ۔ اور دنیا کی ہر عبادت گاہ اس جذبے کی نمائندگی کرتی ہے ۔ جس طرح کسی ایک شخص کو بلا جواز قتل کرنا انسانیت کا قتل ہے اسی طرح کسی ایک عبادت گاہ کو شہید کرنا یقیناً تمام عبادت گاہوں کو شہید کرنے کے مترادف ہے ۔

دنیا کا ہر شخص اپنی جگہ پر سچے مذہب کا پیروکار ہے ۔ اور دوسروں کا اس سے اختلاف اس بات کو ظاہر کرتا ہے کہ وہ اسے سچا نہیں مانتے ۔ یہ بات کسی ایک شخص یا کسی ایک گروہ کے لئے ہی درست نہیں بلکہ ہر شخص اور ہر گروہ کے لئے درست ہے ۔ اور اگر ایسا ہے ۔ اور واقعی ایسا ہے تو کسی کو کیا حق ہے کہ اپنے حقوق کی تو حفاظت کرے اور دوسروں کے حقوق مارے اور ان کے جذبات کو پاؤں تلے لتاڑے یہی وہ کشمکش ہے جو انسانوں کو اکٹھا نہیں ہونے دیتی ۔ اور آئے دن فسادات کا موجب بنتی ہے ۔ یہی وہ روح ہے جسے کچلنے کی ضرورت ہے ۔ یہی وہ جذبہ ہے جسے سرے سے اکھاڑ پھینکنے کی خواہش ہر دل میں موجزن ہونی چاہیئے ۔ کیا ہندو اپنے مندروں کو گرتا یا گرایا جاتا دیکھ کر خوش ہو سکتے ہیں ۔ کیا عیسائی اپنے گرجوں کی پامالی برداشت کر سکتے ہیں ۔ کیا سکھ اپنے گوردواروں کو مسمار کیا جاتا دیکھ کر چین سے بیٹھ سکتے ہیں ۔ اگر نہیں اور اس کا جواب واقعی نہیں میں ہے تو پھر کیوں نہ سب ایک دوسرے کا احترام کریں ۔ ایک دوسرے کی عبادت گاہوں کا احترام کریں ۔ ایسا نہیں ہے لیکن ایسا ہونا چاہیئے ۔ اگر آپ کسی کی عبادت گاہ کو گرائیں گے تو آپ کی اپنی عبادت گاہ بھی محفوظ نہیں رہے گی ۔ کسی کا دل دکھائیں گے تو آپ کا دل بھی چھلنی ہوئے بغیر نہ رہے گا ۔ آپ غور کریں اور خوب کریں ۔

خدا تعالیٰ سے دعا ہے کہ ہم سب کو توفیق دے کہ ہم اسکے عبادت گذار بنیں اور دنیا بھر کی تمام عبادت گاہوں کے رکھوالے ثابت ہوں ۔ عبادت گاہ کی رکھوالی بھی عبادت کا ایک حصہ ہے ۔ اے خدا تو ایسا ہی کر ۔

وہ جو سنتے ہیں بابری کی پکار
ان کے دل پارہ پارہ سینہ فگار
انکی آنکھوں سے اشک خوں ہیں رواں
اے خدا ان کو دے سکون و قرار

——— ابو الاقبال

○

کیا بھلا لگتا ہے مجھ کو کیا بھلا لگتا نہیں
بے وفا بھی گا ہے گا ہے بے وفا لگتا نہیں

رات دن کی کشمکش ہے لمحہ لمحہ کا نچوڑ
وقت کٹ جانے پہ بھی کاٹا ہوا لگتا نہیں

مَیں سمندر کے کنارے تشنہ لب بیٹھا رہوں
یہ سمندر کا مجھے تو فیصلہ لگتا نہیں

دیکھتے ہی دیکھتے پہنچا کہ پہنچا مَیں وہاں
میری منزل کوئی ایسا فاصلہ لگتا نہیں

آ گیا ہے میرے ہاتھوں میں کڑا مضبوط تر
ٹوٹتے پکڑا ہے جسے وہ آسرا لگتا نہیں

مانتا بھی ہے کبھی منوا بھی لیتا ہے کبھی
وہ جو سب کچھ مان لے وہ تو خدا لگتا نہیں

اس کے آنگن میں کھلی ہے لالہ و گل کی بہار
گھر تو میرا ہے مگر یہ گھر مرا لگتا نہیں

دوستو مجھ کو بھی جانا ہے دیارِ یار تک
جو وہاں لے جائے 'یہ' وہ راستہ لگتا نہیں

رات کی گمبھیرتا میں لٹ نہ جائے قافلہ
اس کے ہاتھوں میں دِیا ہے، جو دِیا لگتا نہیں

کلبلاتی ہیں نسیم اس طور سے روحیں یہاں
گو خلا کہتے ہیں اس کو، یہ خلا لگتا نہیں

نسیم سیفی

کتاب برائے مطالعہ خدام ۔ ماہ دسمبر ۱۹۹۲ء "چشمہ مسیحی"
(از حضرت بانیٔ سلسلہ) ——— (مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فارسی منظوم کلام

حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ فرماتے ہیں :۔

یا رب مرا بہر قدمم استوار دار
واں روزِ خود مباد کہ عہدِ تو بشکنم

اے رب مجھے ہر قدم پر مضبوط رکھ اور ایسا کوئی دن نہ آئے کہ میں تیرا عہد توڑوں

در کوئے تو اگر سرِ عشاق را زنند
اوّل کسیکہ لافِ تعشق زند منم!

اگر تیرے کوچہ میں عاشقوں کے سر اتارے جائیں تو سب سے پہلے جو عشق کا دعویٰ کریگا وہ میں ہوں گا

ان اشعار میں حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ ایک دعا کرتے ہیں اور وہ یہ ہے کہ وہ خدا سے یہ چاہتے ہیں کہ آپ کے قدم مضبوط رہیں۔ اللہ تعالیٰ پر ایمان میں کبھی کسی رنگ میں بھی کسی حد تک بھی کمی نہ آئے اور جو اللہ تعالیٰ کے احکام ہیں ان کی فرمانبرداری اسی طرح جاری رہے جس طرح اب کی جا رہی ہے۔ وہ دن کبھی نہ آئے کہ حضور خدا تعالیٰ کے عہد کو توڑ دیں یعنی حضور کی دعا یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ سے تعلق ہمیشہ قائم رہے۔ اس کے احکام کی ہمیشہ فرمانبرداری کی جاتی رہے اور اس راستے پر حضور کا قدم ہمیشہ مضبوط رہے۔

دوسرے شعر میں آپ اللہ تعالیٰ سے ایک عہد کرتے ہیں اور اپنے ارادے اور عزم کا اظہار کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ اگر خدا تعالیٰ کے کوچہ میں جان دینی پڑے اور لوگوں کے سر قلم کئے جائیں تو یہ نہیں کہ میں وہاں سے بچنے کی کوشش کروں گا۔ بلکہ حضور فرماتے ہیں کہ سب سے پہلے جو اس کوچہ میں عشق کا دعویٰ کرے گا اور وہ اپنا سر قلم کروانے کے لئے تیار ہو جائے گا وہ میں ہوں گا۔ یہ اللہ تعالیٰ سے ایک عہد ہے اور یہ بہت بڑا عہد ہے اور ہم سب کے لئے اس میں ایک سبق ہے۔ اللہ تعالیٰ سے تعلق ہمیشہ قائم رہنا چاہیئے اور اللہ تعالیٰ کی محبت کسی طرح بھی کم نہیں ہونی چاہیئے۔ بلکہ انسان کا قدم آگے ہی بڑھتا رہنا چاہیئے۔ اور اگر اس راہ میں کوئی خطرہ پیش آئے تو وہ خطرہ خوشی سے قبول کر لینا چاہیئے۔ بلکہ حضور تو ہم سب سے آگے بڑھ کر فرماتے ہیں۔ کہ نہ صرف یہ کہ مجھے یہ خطرہ قبول ہے بلکہ میں سب سے پہلے آگے بڑھ کر عشق کا دعویٰ کروں گا۔ اور اس بات سے ہرگز نہیں گھبراؤں گا کہ اس راستے میں لوگوں کے سر قلم کئے جاتے ہیں۔ اے خدا تو ہمیں ان دونوں باتوں کی توفیق عطا کر اپنے راستے میں ہمارے قدموں کو مضبوط رکھ ہمیں توفیق دے کہ ہم تیرے احکام کی فرمانبرداری کریں اور تیرے ساتھ ہماری محبت کا یہ عالم ہو کہ اگر ہمارا سر بھی قلم کر دیا جائے تو ہم اسے اپنی خوش قسمتی سمجھیں۔ اے خدا تو ایسا ہی کر۔

ارشادات حضرت امام جماعت احمدیہ ۔ الثانی

علمی مسائل

انسانی کمالات تین قسم کے ہوتے ہیں (۱) دنیوی ذاتی (۲) دینی ذاتی۔ (۳) اور دینی دنیوی نسبتی یعنی علاوہ دنیوی اور دینی کمالات کی قسموں کے ایک کمال کی قسم یہ بھی ہے کہ کسی فرد یا قوم کو اپنے رقیبوں پر کیا فضیلت حاصل ہے فضیلت کی اس قسم کی طرف انسان فطرتاً بہت راغب ہوتا ہے یعنی وہ صرف کمال کا طالب نہیں ہوتا بلکہ ایسے کمال کا طالب ہوتا ہے جو اسے اپنے ہمعصروں اور رقیبوں پر فضیلت بخشے حضرت موسیٰ علیہ السلام نے بنی اسرائیل کی طرف تینوں قسم کے کمالات منسوب فرمائے ہیں

(۱) ان پر دنیوی انعامات ہوئے۔ یہاں تک کہ وہ قوم ایک لمبے عرصے تک بادشاہت کی وارث کی گئی۔

تمام دنیوی کمالات اپنے نشوونما کے لئے بادشاہت چاہتے ہیں اور جس قوم میں بادشاہت آجائے اسے دنیوی ترقی کے سب اسباب میسر آجاتے ہیں خواہ وہ ان سے فائدہ اٹھائے یا نہ اٹھائے اس لئے کسی قوم میں ایک لمبے عرصے تک بادشاہت کا وجود قائم کر دینے کے یہ معنی ہیں کہ دنیوی ترقیات کے سب رستے اس کے لئے کھول دیئے گئے۔ (۲) جس طرح بادشاہت دنیوی کامیابیوں کا ذریعہ ہے اور اس کی آخری منتہاء ہے اسی طرح دینی کامیابیوں کا ذریعہ اور دینی ترقی کی منتہاء نبوت ہے اس بارہ میں حضرت موسیٰؑ اپنی قوم سے فرماتے ہیں کہ وہ ذریعہ اور وہ انتہائی انعام بھی تم کو دیا گیا ہے اور ایک دو نبی نہیں بلکہ ایک لمبا سلسلہ انبیاء کا تم کو عطا ہوا ہے۔ (۳) تیسرا انعام نسبتی ترقی ہے یعنی صرف دنیوی یا دینی انعامات نہ ملیں بلکہ دوسری اقوام کے مقابلہ میں بھی زیادہ ملیں۔ جس سے ہمعصروں پر عزت اور فوقیت حاصل ہو۔ حضرت موسیٰؑ نے یہ فرما کر۔ اور تم کو وہ کچھ دیا گیا جو کسی کو نہیں دیا گیا۔ اپنی قوم کو توجہ دلاتے ہیں کہ دوسری اقوام پر برتری کا انعام بھی اللہ تعالیٰ نے تم کو بخشا۔ تم کو بادشاہت ہی نہیں دی بلکہ شہنشاہیت بھی دی اور نبوت ہی نہیں دی بلکہ ایسے انبیاء عطا کئے جو دوسرے نبیوں کے لئے مشعل ہدایت کا کام دینے والے تھے اور جن کے ماتحت اور انبیاء ہیں۔ پس تینوں قسم کے انعام تم کو حاصل ہیں۔ دنیوی بھی اور دینی بھی اور دوسری قوموں پر دنیوی اور دینی برتری بھی۔ یہ قول تو موسیٰؑ کا ہے لیکن عبارت قرآن کریم کی ہے۔ ایک مبصر اس کے الفاظ کے اختصار اور اس کے معانی کی وسعت کو دیکھ کر متأثر ہوئے بغیر نہیں رہ سکتا۔ ان لوگوں کا راستہ جن پر تو نے انعام کئے ہوئے ہیں کے الفاظ نے (ہمیں سیدھا راستہ دکھا) سے مل کر معنوں میں بہت وسعت پیدا کر دی ہے۔ ان الفاظ میں ایک فرمانبردار کا مقصود صرف یہ نہیں قرار دیا کہ وہ اپنے مقرر کردہ مقاصد کے حصول کے لئے سیدھا راستہ مانگے بلکہ یہ اصل قرار دیا ہے کہ وہ مقاصد عالیہ کے بارے میں بھی اللہ تعالیٰ سے التجا کرے اور درخواست کرے کہ ہدایت کے راستے ہی مجھے نہ دکھا۔ اور صرف ان لوگوں میں شامل نہ کر جن پر انعام کیا گیا۔ بلکہ ہدایت کے وہ طریقے اور تعلیمیں اور عرفان کی راہیں بھی مجھے سکھا جو اس سے پہلے ان لوگوں پر جنہیں انعام دیئے گئے ظاہر کئے جا چکے ہیں۔ یہ اعلیٰ امیدیں پیدا کر کے قرآن کریم نے (۔) ایک بہت بڑا احسان فرمایا ہے۔

تیسرا اعتراض یہ ہے کہ یہاں مخادعہ کا لفظ استعمال ہوا ہے جو دونوں فریق کے فعل میں مشارکت پر دلالت کرتا ہے اور معنے یہ ہوتے ہیں کہ خدا بھی ان کو دھوکا دیتا ہے اور یہ امر خدا تعالیٰ کی شان سے بعید ہے اس کا جواب یہ ہے کہ

(ا) باب مفاعلہ ہمیشہ دونوں کے فعل میں شریک ہونے پر دلالت نہیں کرتا بلکہ کبھی صرف ایک شخص کے فعل پر دلالت کرتا ہے۔ چنانچہ حل لغات میں بتایا جا چکا ہے کہ عاقبت اللّصّ کا محاورہ عربی میں ہے جس کے معنے یہ نہیں کہ میں نے یعنی قاضی نے چور کو سزا دی اور چور نے مجھ کو سزا دی بلکہ صرف یہ معنے ہوتے ہیں کہ میں نے چور کو سزا دی پس یخٰدعون کے معنوں میں خدا تعالیٰ کی مشارکت ثابت نہیں بلکہ صرف اس قدر مفہوم ہے کہ وہ خدا تعالیٰ کو دھوکہ دینا چاہتے ہیں۔

(ب) دوسرا جواب اس کا یہ ہے کہ جیسا کہ پہلے بتایا جا چکا ہے۔ کبھی جرم کا لفظ جزاء کے اظہار کے لئے دہرا دیا جاتا ہے۔ پس اس جملہ کی تشریح یوں ہو گی۔ (ــــ کہ منافق اللہ کو دھوکا دینا چاہتے ہیں اور اللہ انہیں دھوکا دیتا ہے) اور اللہ تعالیٰ کے متعلق جو (دھوکا دینے) کا لفظ آئے گا۔ اس کے معنے یہ نہ ہوں گے کہ وہ ان کو دھوکا دیتا ہے۔ بلکہ یہ معنے ہوں گے کہ اللہ تعالیٰ ان (ــــ) کے دھوکے کی سزا دیتا ہے۔ یہ محاورہ جیسا کہ بتایا جا چکا ہے۔ قرآن کریم میں بھی استعمال ہوا ہے۔ چنانچہ آتا ہے (بدی کا بدلہ ویسی ہی بدی ہے) چونکہ بدی کا بدلہ بدی نہیں ہوتا اس لئے اس کے یہ معنے ہیں کہ بدی کا بدلہ اسی قدر جزاء ہے۔ اسی طرح قرآن کریم میں ہے اس پر اسی قدر زیادتی کر لو جس قدر کہ اس نے تم پر زیادتی کی تھی ظاہر ہے کہ زیادتی اور ظلم کا اسی قدر بدلہ ظلم نہیں کہلا سکتا۔ پس یہاں بھی فاعتدوا کے معنے اسی قدر سزا کے ہیں۔

عربی زبان میں بھی یہ محاورہ کثرت سے استعمال ہوتا ہے۔ چنانچہ اقرب الموارد میں جو عربی لغت کی کتاب ہے لکھا ہے کہ عربی کا محاورہ ہے۔ حسدنی اللّٰہ ان کنتُ احسدك۔ اگر میں تجھ سے حسد رکھتا ہوں تو اللہ مجھ سے حسد کرے۔ اس

باقی صٓ پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بین المملکتی حالات ، واقعات ، شخصیات ——— نون سین

بھارت نہ جائیں؟

گذشتہ روز پاکستانیوں کو وزارت خارجہ کے ایک نمائندے کی طرف سے یہ مشورہ دیا گیا ہے کہ وہ ہندوستان نہ جائیں وجہ یہ بتائی گئی ہے کہ ہندوستانی سیکورٹی افسروں نے گذشتہ دنوں دو پاکستانیوں کو ہلاک کر دیا تھا۔ اور اسی طرح کئی اور کو تنگ بھی کیا اور انہیں ضربیں پہنچائیں۔ اس کے پیش نظر نمائندہ وزارت خارجہ نے کہا کہ پاکستانیوں کو اپنی حفاظت مدنظر رکھتے ہوئے بھارت نہیں جانا چاہیئے۔ کہا جاتا ہے کہ جب وزارت خارجہ کے نمائندے نے یہ بات کہی اس وقت دارالحکومت میں موجود سفارت خانوں کے پریس افسروں نے خاصی پریشانی کا اظہار کیا۔ یہ پہلا موقعہ ہے کہ پاکستانیوں کو یہ مشورہ دیا گیا ہے آج سے چند روز بعد وزیراعظم پاکستان ڈھاکہ میں سارک کے اجلاس کے دوران وزیراعظم بھارت سے ملاقات کرنے والے ہیں۔ یہ میٹنگ ۱۲، ۱۳ دسمبر کو ہو گی۔ جب یہ پوچھا گیا کہ کیا پاکستانی ہائی کمشنر کا سٹاف جو اس وقت دہلی میں موجود ہے اس کی نفری کم کرنے کا بھی ارادہ ہے تو جواب میں بتایا گیا کہ ایسا کوئی ارادہ نہیں۔ وزارت خارجہ کے نمائندے نے بھارتی وزارت خارجہ کے اس بیان کی مذمت کی کہ پاکستان نے ابھی تک ان دو پاکستانیوں کے کوائف نہیں بہم پہنچائے جو گذشتہ دنوں یہاں مارے گئے تھے۔ نمائندہ موصوف نے کہا کہ حقیقت یہ ہے کہ ان دو پاکستانیوں کے متعلق مکمل کوائف بھارت کو مہیا کئے جا چکے ہیں۔ بھارت نے جو بیان دیا ہے وہ دراصل معاملے کو الجھانے کے لئے دیا گیا ہے۔

برمی مسلمانوں کی واپسی

گذشتہ روز جب مسلمان باشندے واپس برما جانے کے لئے تیار ہوئے (بنگلہ دیش کے کیمپوں سے) تو ایک کیمپ کے لوگوں نے ان سینکڑوں افراد پر حملہ کر دیا۔ حملہ کرنے والے نہیں چاہتے کہ ان لوگوں کو واپس برما بھیجا جائے۔ جیسا کہ ہمارے قارئین جانتے ہیں یہ بحث چلتی رہی ہے کہ راستے میں بھی اور وطن پہنچ کر بھی ان کی حفاظت اقوام متحدہ کی ذمہ داری ہونی چاہیئے اور اگر ایسا نہ ہو سکے تو وہ واپس جانے کے لئے تیار نہیں۔ چنانچہ اب جبکہ یہ لوگ واپس لے جائے جاتے ہیں بعض کیمپوں میں خاصی بیزاری پائی جاتی ہے۔

مشرق وسطی میں قیام امن اور یورپین ہائی کمشنر

گذشتہ ہفتہ کے روز تنظیم آزادی فلسطین کے ایک نمائندے نے کہا کہ ان کی تنظیم چاہتی ہے کہ مشرق وسطی میں قیام امن کے سلسلے میں جو گفت و شنید جاری ہے اس میں ایک یوروپین ہائی کمشنر مقرر کیا جائے اور اس ہائی کمشنر کے ذمے یہ فریضہ لگایا جائے کہ مشرق وسطی میں قیام امن کا مستقل طور پر اور مسلسل جائزہ لیتے رہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہم چاہتے ہیں کہ اس قیام امن کے عمل میں یوروپ کا عمل دخل ہونا چاہیئے۔ اور یہ اسی طرح ہو سکتا ہے کہ یوروپ ایک یوروپین ہائی کمشنر مقرر کرے جو گفت و شنید کے دوران بھی موجود ہو اور اس کے علاوہ بھی وہ تمام حالات پر نظر رکھے۔ فلسطینیوں نے عرب اسرائیل تعلقات کو بہتر بنانے کے لئے جن لوگوں کو آگے کیا ہوا ہے ان میں ایک شات SHAATH بھی ہیں۔ یہ پالیسی میکر ہیں اور انہوں نے کہا ہے کہ امریکی کردار پر یہ بات کسی طرح بھی اثر انداز نہیں ہوتی۔ یوروپ کے دو مہینے کے دورے سے واپس آ کر (اور انہوں نے امریکہ کا بھی دورہ کیا) شات نے کہا کہ انہوں نے یوروپین لیڈروں کے ساتھ قیام امن کی گفتگو کو بہتر طور پر مضبوط بنانے کے لئے گفتگو کی ہے۔ اور ان سے یہ چاہا ہے کہ وہ اپنے آپ کو اس میں شامل کریں۔ انہوں نے کہا کہ وہ مصر کے وزیر خارجہ عمرو موسیٰ سے بھی فلسطینیوں کی تجاویز کے متعلق بات چیت کریں گے۔ مزید انہوں نے بتایا کہ تنظیم آزادی فلسطین کے لیڈر یاسر عرفات ایک مہینے میں دوسری دفعہ مصر جائیں گے۔ آپ مصری صدر حسنی مبارک سے عربوں کی کلیدی پوزیشن کے متعلق گفتگو کریں گے۔ گفتگو قیام امن کے سلسلے میں جو مذاکرات ہو رہے ہیں ان کے آٹھویں دور سے کچھ عرصہ پہلے ہو گی۔

ایرانی آبدوز

ایران کے ریئر ایڈمرل عباس محتاج نے ایک پریس کانفرنس میں گذشتہ روز بتایا کہ ایران نے روس سے دو مزید آب دوزیں خریدی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مغربی ذرائع ایران کی ایک آب دوز پر اتنا شور مچا رہے ہیں انہیں اس بات کی شکایت ہے کہ خلیج میں یہ آب دوز کا دور کیوں شروع کیا جا رہا ہے لیکن سعودی عرب کے پاس تو ۱۹۸۸ء سے ایک آب دوز موجود ہے۔ اس کے متعلق کوئی کچھ نہیں کہتا۔ تجزیہ نگار کہتے ہیں کہ وہ لوگ جو خلیج کے خطے میں اسلحہ کی مقدار کے ماہر ہیں۔ انہوں نے آج تک کبھی اپنی فہرست میں سعودی عرب کی آب دوز کا ذکر نہیں کیا۔ حالانکہ اس کے پاس موجود ہے اور اس کے علاوہ کویت نے بھی ایک آب دوز خریدنے کا فیصلہ کیا ہے۔ ایران کے پاس جو پہلی آبدوز موجود ہے اسے کیلو کلاس KILO کہتے ہیں اور یہ دوسرے جہازوں پر حملہ کرنے والی ہے۔ اس کے عملے کے ۵۲ افراد ہوتے ہیں اور اسی مہینے یہ خلیج کے خطے میں پہنچی ہے۔ اس نے یہاں پہنچنے کے لئے روس سے یہاں تک کا سفر کیا ہے۔ اس کے آنے پر بتایا گیا کہ ایران دو مزید آب دوزیں خرید رہا ہے۔ کیلو آب دوزوں کی کل قیمت ۲۵۰ ملین امریکی ڈالر ہے۔ اگرچہ یہ نہیں بتایا گیا کہ مزید جو دو اب خریدی گئی ہیں۔ کب تک خلیج کے علاقے میں پہنچ جائیں گی۔ پہلے سے جو خلیج میں آب دوز موجود ہے اس کا نام اب طارق ۹۰۱ رکھا گیا ہے۔ یہ ۷۳ میٹر لمبی اور دس میٹر چوڑی ہے اور اس میں ہر قسم کا جدید ترین جنگی اسلحہ استعمال کرنے کی صلاحیت موجود ہے۔ ریئر ایڈمرل عباس محتاج نے کہا کہ یہ ایران کا قانونی اور قدرتی حق ہے کہ وہ اپنی فوجی طاقت کو مضبوط کرے۔ انہوں نے مغربی ذرائع جو اعتراض کرتے ہیں پر تنقید کی کہ ان کے پاس خود کتنا زیادہ اسلحہ ہے۔ یہ عجیب بات ہے کہ ایران ایک آب دوز خریدتا ہے تو مغربی ذرائع شور مچا دیتے ہیں یہ نہیں سوچا جاتا کہ ایران کا فوجی بجٹ عرب ریاستوں سے جن کی پشت پناہی مغرب کرتا ہے بہت کم ہے۔ خلیج تعاون کونسل نے گذشتہ دس سال میں ۲۰۰ ارب امریکی ڈالر کا اسلحہ حاصل کیا ہے جبکہ اس کے مقابلے میں گذشتہ پانچ سال میں ایران نے صرف ۸ ارب امریکی ڈالر کا اسلحہ خریدا ہے۔ بلکہ اس رقم میں ان کی اسلحہ کی مرمت کے اخراجات بھی شامل ہیں۔

سارایوو پر حملے

سارایوو کے ارد گرد کے دیہات پر سرب فوجیوں نے دوبارہ حملے شروع کر دیئے ہیں اور کہا جاتا ہے کہ مقابلے کی کیفیت یہ ہے کہ اگر بوسنیا کے مسلمان ایک گولی چلا سکتے ہیں تو سربیا اس کے مقابلہ میں ۲۰ گولیاں چلا سکتا ہے۔ چنانچہ اقوام متحدہ کی طرف سے نگرانی کرنے والوں نے ۱۲۸۴ راؤنڈ سربیا کی طرف سے گنے اور ۲۰ مسلمان اور کروٹ جہاد کرنیوالوں کی طرف سے تقریباً ۹۰۰ شیل پوسٹس کے ارد گرد کے دیہات پر گرائے گئے۔ یہ علاقہ سرایوو کی ائیرپورٹ کے قریب ہے۔ یہ وہی جگہ ہے جہاں سے گذشتہ دنوں بوسنیا نے سربیا کی فوجوں کے حملے کو روک دیا تھا اور انہیں پسپا کر دیا تھا۔ اگرچہ اس مقابلے میں بوسنیا کا بہت زیادہ نقصان ہوا تھا۔ اس مقابلے میں ۴۱ افراد مارے گئے اور ۱۱۸ زخمی ہوئے اور یہ سب کچھ چند گھنٹوں میں ہو گیا۔ یہاں جب لڑائی دوبارہ شروع ہوئی تو سربیا نے شدید حملے کر کے بوسنیا کو بہت زیادہ زک پہنچائی۔ بوسنیا کے ریڈیو نے یہ بھی اطلاع دی ہے کہ بوسنیا کے شہر گراڈاسک (GRADACFIK) کے جو بوسنیا کے شمال کی جانب ہے وہاں بھی شدید حملے کئے جا رہے ہیں۔ اقوام متحدہ کا ایک کانوائے جو ڈاکٹروں اور میڈیکل سپلائی کو بوسنیا کے لوگوں تک پہنچانے کے لئے بھیجا گیا تھا۔ راستے میں روک لیا گیا ہے۔ اور اس طرح ڈاکٹروں کو اور میڈیکل سپلائیز کو ان لوگوں تک نہ پہنچنے دیا گیا جنہیں ان کی شدید ضرورت تھی۔ جیسا کہ ہمارے قارئین جانتے ہیں کہ گذشتہ دنوں او آئی سی نے فیصلہ کیا تھا کہ اگر ۱۵ جنوری تک اقوام متحدہ نے پوری طرح بوسنیا کی حفاظت کے لئے اسلحہ کی خرید کی اجازت نہ دی تو مسلمان ممالک از خود وہاں اسلحہ بھیجنا شروع کر دیں گے۔ بوسنیا کے لوگ اب کہتے ہیں کہ غذا بھی بہت ضروری ہے۔ لیکن ہمارے لئے غذا کی نسبت اسلحہ زیادہ ضروری ہے۔ اگر ہم اب اپنی جان ہی کی حفاظت نہیں کر سکتے تو ہم خوراک کو کیا کریں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بوسنیا کی مدد

جدہ میں او آئی سی (آرگنائزیشن آف اسلامک کانفرنس) کی ایک خصوصی میٹنگ میں مختلف ممالک کے وفود نے غم و غصہ کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ وہ مغربی ممالک کے خیالات کی پرواہ نہ کرتے ہوئے اقوام متحدہ سے کہیں گے کہ بوسنیا کے مسلمانوں کے جان و مال کو بچانے کے لئے فوجی اقدامات کئے جائیں۔ غم و غصہ سے بھرے ہوئے ان وفود نے کہا کہ اگر مغربی دنیا نے اس سلسلے میں کوئی قدم اٹھا کر سربیا کی فوجوں کو بوسنیا پر حملے کرنے سے نہ روکا تو مسلم ممالک یہ بات اپنے ہاتھ میں لے لیں گے۔ انہوں نے کہا کہ اگر ان ملکوں نے اس سلسلے میں ہماری مدد نہ کی تو ہم ایک بھرپور خانہ جنگی کا آغاز کر دیں گے۔ اور پھر یہ صرف جانوروں کے شکار والی ہی بات نہیں ہوگی بلکہ باقاعدہ جنگ ہوگی۔

او آئی سی کے پچاس ممبر ہیں اور ان سب نے بوسنیا کی حالت کو ناگفتہ بہ بتاتے ہوئے اپنے غم و غصہ کا اظہار کیا۔ اور اس بات کو دہرایا کہ سربیا کے حملوں کو روکنے کے لئے پورے طور پر مداخلت نہیں کی جا رہی۔ بوسنیا کے مسلمانوں کے پاس ہتھیار بھی نہیں ہیں اور انہیں ہتھیار حاصل کرنے کی اجازت بھی نہیں ہے۔ ایک سفارتکار نے اپنے خیال کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ سعودی عرب اس بات سے مطمئن ہو جائے گا اگر اقوام متحدہ سربیا کے لوگوں کو ڈرائے دھمکائے اور ان پر فوجی دباؤ ڈال کر بوسنیا کے مسلمانوں پر ان کے حملے رکوا دے۔ ہم چاہتے ہیں کہ سرب کے لوگ یہ جان لیں کہ دنیا اس معاملے میں خاصی سنجیدہ ہے اور کہ ان کے مظالم کو مزید برداشت نہیں کیا جائے گا۔ یہ بھی کہا گیا ہے کہ ایک خاص وقت مقرر کر دینا چاہئے اور اگر اس وقت تک حملے بند نہ ہوں تو جس طرح عراق میں جنگ کی گئی تھی اسی طرح سربیا کے ساتھ بھی امریکہ اور اس کے حمایتی جنگ کریں۔ یہ بھی بتایا گیا ہے کہ اس موقعہ پر ایران کے نمائندہ نے یہ تجویز پیش کی کہ فوری طور پر وہاں جنگ کے لئے فوجیں بھیج دینی چاہئیں۔ کہا جاتا ہے کہ اس خیال کی ایران کو کسی اور وفد سے حمایت نہیں ملی۔ باوجود اس کے کہ یہ سب نمائندے اپنے غم و غصہ کا اظہار کر رہے تھے۔ لیکن سب نے اسی خیال کا اظہار کیا کہ جو کچھ بھی کیا جائے وہ اقوام متحدہ کے ذریعے ہونا چاہئے۔ سعودی عرب کے وزیر خارجہ نے کہا کہ وہاں پر فوجی مداخلت امریکہ کے ذریعے نہیں بلکہ اقوام متحدہ کے ذریعے ہونی چاہئے۔

مڈل ایسٹ ایسوسی ایشن

گذشتہ روز مڈل ایسٹ ایسوسی ایشن نے لندن میں ایک کانفرنس منعقد کی۔ اس کانفرنس کا موضوع تھا "اسلام اور تجارت" اس موقعہ پر سینیٹر پروفیسر خورشید احمد نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ مغرب کو چاہئیے کہ وہ مسلمانوں کے لئے اپنے دل میں نرم گوشہ پیدا کرے۔ اسلامی بنیاد پرستی کا ذکر کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ مسلمانوں کو یہ حق حاصل ہے کہ وہ اس نام سے پکارے جائیں جس کے متعلق وہ خود فیصلہ کریں اور انہیں اسلامی بنیاد پرست کے طور پر پیش کرنا۔ کسی طرح بھی درست نہیں ہے۔ ان کے خیال میں اسلام میں بنیاد پرستی کا کوئی وجود نہیں ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ یہ ایک امریکی اصطلاح ہے جو وہاں کے بعض عیسائی تبلیغی گروہوں کے متعلق استعمال کی جاتی رہی ہے۔ اور اب اسے اسلامی دنیا کے سر تھوپ دیا گیا ہے۔ انہوں نے اس بات پر بھی زور دیا کہ دوسرے مذاہب اور دوسری ثقافتوں کو بھی مستند مان لینا چاہئیے اور انہیں اس بات کا حق دینا چاہئیے۔ کہ وہ اپنے اصولوں اور اپنی اقدار کے مطابق اپنی زندگیاں بسر کریں۔ انہوں نے کہا کہ دنیا میں اس وقت جو تناؤ اور ایک دوسرے کی مخالفت پائی جاتی ہے۔ وہ دراصل کثیر الثقافتی اور کثیر المذاہب سماج کو نہ ماننے کی وجہ سے ہے۔ اگر سیاسی اور اقتصادی کھلا پن جو یورپ اپنا حصہ سمجھتا ہے۔ اسی کو مستند مان لیا جائے تو دنیا میں مزید جھگڑے پیدا ہونگے پروفیسر جیمز پس کیٹوری جن کا تعلق یونیورسٹی آف ویلز سے ہے نے بھی حاضرین سے خطاب کیا اور انہوں نے اس بات سے اتفاق کیا کہ کوئی اسلامی طرز ایسی نہیں ہے جو ایک ہی طرز پر جا رہی ہو۔ مطلب ان کا یہ تھا کہ سب جگہوں پر مذہب اپنے اپنے طریق پر آگے بڑھتا رہا ہے۔ پروفیسر موصوف نے یہ بھی کہا کہ اگر کچھ لوگ انتہا پسندی یا شدت کا اظہار کریں تو اسے ساری عالمی دنیا کی نمائندہ کیفیت نہ سمجھا جائے کیونکہ اگر ایسا ہو تو آپس کا تناؤ اور جھگڑے بڑھنے کا امکان ہے۔ اس کانفرنس سے شہزادہ محمد الفیصل نے جو دار المال الاسلامی کے صدر ہیں نے بھی خطاب کیا۔ شہزادہ موصوف نے کہا کہ اسلامی بینکنگ موجودہ بینکنگ کی طرز کا بدل ہے۔ اس میں سود شامل نہیں ہے اور نفع نقصان آپس میں تقسیم کیا جاتا ہے۔

اس کانفرنس کی صدارت سر جیمز کریگ جو کسی زمانے میں شام اور سعودی عرب کے سفیر رہ چکے ہیں نے کی آپ مڈل ایسٹ ایسوسی ایشن کے صدر بھی ہیں۔

واقفینِ نو کو کیسی کہانیاں پڑھائی جائیں

حضور فرماتے ہیں:۔

"ایک رواج ہندوستان اور پاکستان میں آج کل بہت بڑھ رہا ہے اور وہ بچوں کو دیو مالائی کہانیاں پڑھانے کا رواج ہے اور ہندوستان کی دیومالائی کہانیوں میں اس قسم کے لغو تصورات بکثرت ملتے ہیں۔ جو بچوں کو بھوتوں اور جادو کا قائل کریں اور اس قسم کے تصورات اس کے دل میں جاگزیں کریں کہ گویا سانپ ایک عمر میں جا کر اس قابل ہو جاتا ہے کہ دنیا کے ہر جانور کا روپ دھار لے۔ پس اسی طرح جادوگرنیاں اور ڈائنیں انسانی زندگی میں ایک گہرا کردار ادا کرتی ہیں۔

یہ سارے فرضی قصے اگر بڑا پڑھے تو وہ جانتا ہے کہ یہ محض دل بہلاوے کی من گھڑت کہانیاں ہیں۔ لیکن جب بچہ پڑھتا ہے تو ہمیشہ کے لئے اس کے دل پر بعض اثرات قائم ہو جاتے ہیں۔ جو بچہ ان کہانیوں کے اثر سے ڈرپوک ہو جائے اور اندھیرے اور ان ہونی چیزوں سے خوف کھانے لگے پھر تمام عمر اس کی یہ کمزوری دور نہیں کی جا سکتی۔ بعض لوگ بچپن کے خوف اپنے بڑھاپے تک لے جاتے ہیں اس لئے کہانیوں میں بھی ایسی کہانیوں کو ترجیح دینا ضروری ہے جس سے کردار میں عظمت پیدا ہو۔ حقیقت پسندی پیدا ہو۔ بہادری پیدا ہو۔ دیگر انسانی اخلاق میں سے بعض خلق نمایاں کر کے پیش کئے گئے ہوں۔

ایسی کہانیاں خواہ جانوروں کی زبان میں بھی پیش کی جائیں وہ نقصان کی بجائے فائدہ ہی دیتی ہیں۔ عربی کہانیاں لکھنے والوں میں یہ رجحان پایا جاتا تھا کہ جو کہانیوں کی صورت میں بہت سے اخلاقی سبق دیتے تھے اور الف لیلیٰ کے جو قصے تمام دنیا میں مشہور ہوئے ہیں ان میں اگرچہ بعض بہت گندی کہانیاں بھی شامل ہیں لیکن ان کے پس پردہ روح یہی تھی کہ مختلف

باقی صـ ۷ پر

حقیقی توبہ مکافاتِ عمل سے بچاتی ہے

جو چیز معافی دلاتی ہے وہ زبانی توبہ نہیں۔ بلکہ وہ گہری توبہ ہے جو دل کو چیر دینے والی ہو۔ اور اسے خون کر دینے والی ہوتی ہے۔ وہ توبہ ہو تو انسان مکافات عمل سے بچ سکتا ہے ورنہ ۹۹ فیصد لوگ ایسے ہی ہوتے ہیں جو گناہوں کے بعد توبہ کرتے ہیں مگر ان کی توبہ حقیقی توبہ نہیں ہوتی۔ ان کا استغفار حقیقی استغفار نہیں ہوتا۔ وہ سمجھ رہے ہوتے ہیں کہ ان کا گناہ معاف ہو چکا۔ مگر باریک در باریک راہوں سے انہیں اپنے اعمال کا بدلہ ہی دنیا میں مل جاتا ہے۔

(حضرت امام جماعت احمدیہ۔ الثانی)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصایا

ضروری نوٹ:۔
مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہے کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق یا کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری
مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر ۲۸۶۷۵ میں منصور احمد پال ولد محمد دین احمد پال پیشہ LAND SURVEY عمر ۵۶ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A. امریکہ۔ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۹۲-۲-۱ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ (۱) مکان نمبر ۹/۱۷ سرکلر روڈ سیالکوٹ شہر ۷۰×۲۵ مالیتی -/۰۰۰۰۰ ار روپے اس وقت مجھے مبلغ -/۱۰۰۰۰ یو ایس ڈالر سالانہ بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد منصور احمد پال آف سیالکوٹ حال U.S.A. امریکہ۔ گواہ شد نمبر۱ سید عبدالمجید شاہ U.S.A. امریکہ۔ گواہ شد نمبر۲۔ سید غلام احمد فرخ U.S.A. امریکہ۔

مسل نمبر ۲۸۶۷۶ میں مسعودہ بیگم زوجہ محمد اکرام الحق قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر ۵۰ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ۲/۱۶ رتن باغ لاہور۔ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۹۲-۵-۱۳ میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ (۱) زیور طلائی ۲، رنگ ۴ چوڑیاں وزنی ۵ تولہ مالیتی -/۱۷۵۰۰۔ اس وقت مجھے مبلغ -/۳۰۰ روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامۃ۔ مسعودہ بیگم ۲/۱۶ رتن باغ لاہور۔ گواہ شد نمبر۱۔ غلام مجتبیٰ وصیت نمبر ۱۳۵۷۲۔ گواہ شد نمبر۲۔ محمد اکرام الحق وصیت نمبر ۲۸۶۷۶ خاوند موصیہ۔

مسل نمبر ۲۸۶۷۷ میں سلیم اختر صاحبہ بنت چوہدری بشیر احمد قوم راجپوت بھٹی پیشہ ملازمت عمر ۴۸ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ۸۸، ابدالی روڈ سنت نگر لاہور۔ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۹۲-۷-۱۱ میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ (۱) مکان نمبر ۸۸ ابدالی روڈ سنت نگر لاہور مالیتی پانچ لاکھ اس مکان کے ۱/۲ حصہ کے مالک والد صاحب تھے ان کے ترکہ شرعی وارث خاکسارہ کے دو بھائی اور والدہ صاحبہ ہیں۔ (۲) زیورات طلائی نو۹ تولہ سونا مالیتی -/۲۹۰۰۰ روپے۔ (۳) سیونگ سرٹیفکیٹ مالیتی -/۱۰۰۰۰ روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ پانچ ہزار روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامۃ۔ سلیم اختر ۸۸، ابدالی روڈ سنت نگر لاہور۔ گواہ شد نمبر۱۔ مسعود احمد برادر موصیہ۔ گواہ شد نمبر۲۔ ناصر احمد برادر موصیہ۔

مسل نمبر ۲۸۶۷۸ میں احمد عمر مرزا ولد مرزا محمد عظیم بیگ قوم مغل پیشہ سروس عمر ۵۰ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ۲۱۳ عمر بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور۔ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۹۲-۷-۲۱ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ سکوٹر مالیتی بارہ ہزار روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/۶۵۰۰ روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد۔ احمد عمر مرزا ۲۱۳ عمر بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور۔ گواہ شد نمبر۱۔ رانا مبارک احمد صدر حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور۔ گواہ شد نمبر۲۔ رانا منظور احمد۔ ۲۶ النور ستلج بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور۔

مسل نمبر ۲۸۶۷۹ میں عالم خاتون بیوہ مرید احمد خان صاحب قوم لسکانی بلوچ پیشہ خانہ داری عمر ۷۲ سال بیعت ۱۹۴۵ء ساکن بستی احمد پور ضلع ڈیرہ غازی خان۔ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۱۹۹۲-۶-۵ میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے ۱/۸ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ (۱) زرعی زمین ۴ کنال ۱/۲ ۲ مرلہ واقع جکھڑ امام شاہ ضلع ڈیرہ غازی خان مالیتی -/۵۰۔۳۰۹۳۷ روپے۔ (۲) سکنی زمین ۲/۳ ۲ سرساہی واقع مجاہد آباد کالونی ڈیرہ غازی خان -/۳۱۲۵ (۳) حق مہر وصول شدہ -/۵۰۰ روپے۔ ۱۲۰۰ روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۸ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامۃ۔ عالم خاتون مکان نمبر ۲۳۹/B مجاہد آباد کالونی بلاک نمبر ۱۸ ڈیرہ غازی خان۔ گواہ شد نمبر۱۔ غلام رسول اعوان وصیت نمبر ۱۸۹۶۳۔ گواہ شد نمبر۲۔ عطاء محمد پسر موصیہ۔

مسل نمبر ۲۸۶۸۰ میں ڈاکٹر زاہدہ تنویر زوجہ چوہدری بشارت احمد صاحب قوم ارائیں پیشہ ملازمت عمر ۴۳ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سٹلائٹ ٹاؤن میرپور خاص سندھ۔ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۹۲-۶-۲۶ میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ (۱) زیور طلائی ۳۰ تولہ مالیتی -/۹۰۰۰۰ روپے (۲) حق مہر بذمہ خاوند -/۵۰۰۰۰ ار روپے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

(۳) ۱۹۔ ایکڑ زرعی زمین مالیتی/۲۸۰۰۰۰ روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ/۳۰۰۰ روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں اور مبلغ/۳۰۰۰۰ روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامۃ۔ ڈاکٹر زاہدہ تنویر B-5 بلاک نمبر ۷ سٹلائٹ ٹاؤن میرپور خاص۔ گواہ شد نمبرا۔ محمد جمال وصیت نمبر ۲۴۸۷۲۔ گواہ شد نمبر۲۔ چوہدری بشارت احمد صاحب ایڈووکیٹ کراچی۔

مسل نمبر ۲۸۶۸۱ میں فضل بیگم زوجہ ملک سردار خان قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر ۶۷ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جیکب آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۹۲-۵-۵ میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (۱) طلائی زیورات ۱۴ تولہ ۹ ماشہ مالیتی/۵۲۰۰۰ روپے (۲) سلائی مشین مالیتی/۷۰۰ روپے (۳) حق مہر بذمہ خاوند محترم/۶۰۰۰ روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ/۵۰۰ روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامۃ۔ فضل بیگم زوجہ ملک سردار خان معرفت ناصر آٹوز قائداعظم روڈ جیکب آباد۔ گواہ شد نمبرا۔ ملک مسعود احمد سیکرٹری مال پسر موصیہ۔ گواہ شد نمبر۲۔ مقصود احمد منیب مربی سلسلہ جیکب آباد۔

مسل نمبر ۲۸۶۸۲ میں عبدالستار ولد حسن دین صاحب قوم ارائیں پیشہ تجارت عمر ۳۳ سال ۴ ماہ بیعت ۱۹۷۹ء ساکن جھبراں ضلع شیخوپورہ۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۹۲-۸-۱۴ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ سرمایہ دکان تیس ہزار روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ/۱۰۰۰ روپے ماہوار بصورت دکانداری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد۔ عبدالستار ساکن جھبراں ۵ P.O خاص ضلع شیخوپورہ۔ گواہ شد نمبرا۔ محمد ثناء اللہ وصیت نمبر ۲۵۵۱۶۔ گواہ شد نمبر۲۔ ڈاکٹر صغیر احمد خان سابق صدر جماعت جھبراں۔

بقیہ: صـ۳ سے آگے

کے یہ معنی لکھے ہیں عاقبنی علی الحسد اس کا یہ مفہوم نہیں کہ اللہ مجھ سے حسد کرے (کیونکہ اللہ تو حسد کر ہی نہیں سکتا) بلکہ یہ معنے ہیں کہ اللہ تعالیٰ مجھے میرے حسد کرنے کی سزا دے۔ پھر آگے لکھا ہے وھو من باب المشاکلۃ اور یہ استعمال مشاکلہ کی قسم سے ہے۔ یعنی اس جگہ جرم کے لفظ کو سزا کے معنوں کے اظہار کے لئے استعمال کر لیا گیا ہے اور جرم کی مانند لفظ کو دہرا دیا گیا ہے۔ عرب شعراء نے بھی اس محاورہ کو استعمال کیا ہے۔ عمرو بن کلثوم کہتا ہے ۔۔۔۔ سو ہم سے کوئی شخص جہالت کا معاملہ نہ کرے ورنہ ہم جاہلوں سے زیادہ جہالت کا معاملہ کریں گے۔ مطلب یہ کہ ہم طاقتور ہیں جو ہم پر حملہ کریگا یہ اس کی حماقت ہوگی۔ ہم اس کی حماقت کی اسے سزا دیں گے۔ کیونکہ کمزور کا طاقت ور پر حملہ جہالت کہلا سکتا ہے۔ طاقتور کا جواب حماقت نہیں کہلا سکتا۔ اسی طرح ابوالغول کہتا ہے ۔۔۔ یعنی انہوں نے اپنی قوم سے دشمن کے حملہ کو دور کیا اور جنون کا علاج جنون سے کیا۔ اس جگہ بھی حملہ آور کے جنون سے مراد اس کا کمزور ہو کر طاقتور پر حملہ کرنا ہے پس طاقتور کا جواب جنون نہیں کہلا سکتا اس کے معنے محض جزاء کے ہیں۔

غرض اگر باب مفاعلہ کے اصلی معنوں کو قائم رکھا جائے۔ تب بھی اس پر کوئی اعتراض نہیں ہو سکتا۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ کی نسبت خَدَع کے لفظ کے معنے بسبب اس کے کہ یہ لفظ ایک جرم کے جواب میں استعمال ہوا ہے۔ صرف یہ ہوں گے کہ وہ ان کے دھوکے کی سزا دے گا۔

بقیہ: صـ۵ سے آگے۔

قصوں کے ذریعہ بعض انسانی اخلاق کو نمایاں طور پر پیش کیا جائے مثلاً یہ قصہ کہ ایک بادشاہ نے اپنی ملکہ کو کتوں کی طرح باندھ کر ایک جگہ رکھا ہوا تھا اور جانوروں کی طرح اس کے ساتھ سلوک کیا جا رہا تھا اور کتے کو بڑے اہتمام کے ساتھ معزز انسانوں کی طرح محلات میں بٹھایا گیا تھا اور اسکی خدمت پر نوکر مامور تھے۔ یہ قصہ ظاہر ہے کہ بالکل فرضی ہے لیکن جو اعلیٰ خلق پیش کرنا مقصود تھا وہ یہ تھا کہ کتا مالک کا وفادار تھا اور ملکہ دغاباز اور احسان فراموش تھی۔ پس ایسی کہانیاں پڑھ کر بچہ کبھی یہ سبق نہیں لیتا کہ بیوی پر ظلم کرنا چاہئیے بلکہ یہ سبق لیتا ہے کہ انسان کو دوسرے انسان کا وفادار اور احسان مند رہنا چاہئیے۔"

(از خطبہ فرمودہ ۱۷ فروری ۱۹۸۹ء)

بقیہ: صـ۱ سے آگے

پا گئے ہیں۔ آپ حضرت منشی عبدالحق صاحب کاتب (رفیق حضرت بانی سلسلہ احمدیہ) کے بیٹے تھے۔ آپ متقی پرہیزگار اور شریف النفس انسان تھے آپ کو مختلف جماعتی خدمات سرانجام دینے کی توفیق ملی۔ آپ کا جنازہ محترم مولانا سلطان محمود صاحب انور ناظر اصلاح و ارشاد نے بعد عصر بیت مبارک کے بیرونی احاطہ میں پڑھایا۔ بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد مکرم مولانا ابوالمنیر نورالحق صاحب نے دعا کرائی۔

آپ نے بیوہ کے علاوہ ۴ بیٹے اور ۳ بیٹیاں یادگار چھوڑی ہیں۔

○ محترم چوہدری محمد شریف صاحب بٹالوی ابن غلام محمد صاحب مورخہ ۱۸ نومبر ۹۲ء نو بجے شب دل کا دورہ پڑنے سے وفات پا گئے۔ وفات کے وقت آپ کی عمر ۸۰ سال تھی ۱۹ نومبر ۹۲ء کو بعد ظہر محترم مرزا عبدالحق صاحب امیر ضلع سرگودھا نے جنازہ پڑھایا بعد ازاں میت نے جنازہ گولبازار ربوہ میں پڑھایا۔ تدفین قبرستان عام میں ہوئی۔

○ محترمہ امۃ الحمید صدیقی صاحبہ اہلیہ مکرم مسعود احمد صاحب ہاشمی ۲۱ نومبر بروز ہفتہ اسلام آباد میں ۵۴ سال کی عمر میں اچانک وفات پا گئیں۔ آپ بفضل تعالیٰ موصیہ تھیں۔ ۲۲ نومبر کو بہشتی مقبرہ میں تدفین عمل میں لائی گئی۔ امۃ الحمید صدیقی صاحبہ پیر نیاز احمد صاحب ہاشمی کی بڑی بہو اور محترم محمد یامین صاحب تاجر کتب کی نواسی اور محترم محمد اسماعیل صدیقی صاحب آف دہلی ہاؤس قادیان کی دوسری بیٹی تھیں۔

احباب ان سب کی بلندئ درجات کے لئے دعا کریں۔

بقیہ: صـ۱ سے آگے

سے لرزاں رہتے ہیں۔ اس لئے ہر ایک کام میں خواہ کھانے پینے کا ہو یا بغض و عداوت ہو۔ دوستی ہو یا دشمنی ہر بات میں خوش رہنے اور بڑھ کر رہنے کے لئے پہلا اور ضروری اصل کیا ہے؟ خشیت الٰہی۔ عمل کرنے سے پہلے دیکھ لیا کرو کہ یہ عمل اللہ تعالیٰ کی رضا جوئی کی وجہ سے کسی سرخروئی کا باعث ہے یا اس کی نارضامندی کا موجب ہو کر سیاہ روئی کا پیش خیمہ؟ خوف الٰہی کے بعد دو اصل اور ہیں وہ کیا؟ ایک اخلاص اور دوسرا صواب۔ کوئی عمل صالح نہیں ہو سکتا جب تک اخلاص اور صواب نہ ہو۔"

(از خطبہ فرمودہ ۳۱ مارچ ۱۸۹۹ء)

الفضل میں اشتہار دے کر اپنی تجارت کو فروغ دیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خبریں

○ ۱۳ دسمبر ربوہ:۔ آج آسمان صاف ہے اور دھوپ نکلی ہوئی ہے اگرچہ سردی شدت پکڑ گئی رہے۔

○ وزیر اعظم پاکستان نے ڈھاکہ میں بنگلہ دیش اور سری لنکا کے لیڈروں سے بابری مسجد کی شہادت سے پیدا ہونے والی صورتحال اور دیگر علاقائی امور پر بات چیت کی۔ ڈھاکہ روانہ ہونے سے قبل انہوں نے اخبار نویسوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان علاقائی تعاون کو بہت اہمیت دیتا ہے۔ اور اس کے بغیر ترقی اور خوشحالی ناممکن ہے۔

○ حکومت پنجاب نے گریڈ ایک سے گریڈ ۱۰ تک سرکاری بھرتی براہ راست اور میرٹ پر کرنے کا اعلان کیا ہے۔ اعلان میں کہا گیا ہے کہ بھرتی متعلقہ محکمہ کے سربراہ اور دو افسروں پر مشتمل کمیٹی براہ راست اور میرٹ پر کرے گی۔ ارکان اسمبلی کو کوٹہ نہیں ملے گا۔ ارکان اسمبلی کی سفارش قبول کرنے پر بھی سختی سے پابندی لگا دی گئی ہے۔

○ صدر غلام اسحٰق خان نے پارلیمنٹ کا مشترکہ اجلاس ۲۲ دسمبر کو صبح دس بجے طلب کر لیا ہے۔ صدر اس اجلاس سے خطاب کریں گے۔

○ وزیر مملکت برائے امور خارجہ محمد صدیق کانجو نے وائس آف امریکہ کو انٹرویو دیتے ہوئے کہا کہ مسلمان ممالک اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی میں تاریخی بابری مسجد کی شہادت کا معاملہ اٹھائیں گے۔ انہوں نے کہا عالم اسلام کو بابری مسجد کی شہادت پر گہری تشویش ہے۔

○ امام کعبہ نے جدہ میں بابری مسجد کی شہادت کی مذمت کرتے ہوئے۔ امت مسلمہ اور عالمی برادری پر زور دیا ہے کہ وہ بھی انتہا پسند ہندوؤں کے اس ناپاک اقدام کی مذمت کریں

○ پی۔ ڈی۔ اے نے ۲۲ دسمبر کو پارلیمنٹ کے مشترکہ اجلاس سے قبل ایک ہفتے پر مشتمل پنجاب بھر میں احتجاجی پروگرام کا اعلان کر دیا ہے۔ مظاہروں کا آغاز ۱۵ دسمبر سے ہو گا۔ اور یہ سلسلہ ۲۱ دسمبر تک جاری رہے گا۔ ۲۰ دسمبر کو راولپنڈی میں مشعل بردار جلوس نکالا جائے گا۔

○ بشپ آف فیصل آباد ڈاکٹر جان جوزف نے اعلان کیا ہے کہ وہ شناختی کارڈ میں مذہب کے اضافے کے خلاف ملکی یکجہتی اور سالمیت کے لئے کرسمس سے قبل گرفتاری دیں گے اور کرسمس جیل میں گذاریں گے۔

○ حزب اختلاف کی لیڈر بے نظیر بھٹو نے وزیر اعظم پاکستان کے نام ایک خط میں کہا ہے کہ وہ قومی مفاد کی خاطر ملاقات کے لئے تیار ہیں۔ بشرطیکہ مئی ۹۲ء کے خط اور اے پی سی ڈیکلریشن کی روشنی میں بات چیت ہو۔ انہوں نے بات چیت کے لئے آصف علی زرداری، سابق سینیٹر مسرور احسن اور غلام عباس بھانڈ لو پر مشتمل مذاکراتی ٹیم کا بھی اعلان کیا۔

○ بوسنیا میں مسلمانوں نے سربیا سے کئی دیہات آزاد کرا لئے ہیں اور جنگی اہمیت کے پہاڑی ٹھکانوں پر بھی دوبارہ قبضہ کر لیا ہے جوابی حملوں میں متعدد سرب فوجیوں کو قیدی بنا لیا گیا ہے۔ سربیا بیرونی فوجی مداخلت سے نمٹنے کی تیاری کر رہا ہے۔

○ ۳۴ راسخ العقیدہ مسلمان نوجوانوں پر مشتمل جانباز دستہ بابری مسجد کی شہادت کا انتقام لینے کے لئے لندن سے بھارت روانہ ہو گیا ہے گوریلا جنگ کے ماہر ان نوجوانوں میں سات سکھ بھی شامل ہیں دستہ تشدد پسند ہندو رہنماؤں کو نشانہ بنائے گا۔

○ نیو یارک کی ساحلی آبادی میں شدید طوفان آ گیا ہے۔ طوفانی بارشوں نے تمام نظام درہم برہم کر دیا ہے۔ بجلی کی فراہمی معطل ہو گئی ہے۔ اور ٹرین سروس بند ہو گئی ہے۔

○ روسی پارلیمنٹ نے ریفرنڈم پر پابندی لگا دی ہے۔

○ بھارت میں مسلمانوں کی بستیوں پر ہندوؤں سے حملے کئے گئے ہیں۔ فسادات میں مزید ۸۰ افراد ہلاک ہو گئے۔ مسلمانوں کے سینکڑوں گھر جلا دیئے گئے۔ لاشیں سڑکوں پر بکھری پڑی ہیں۔

○ مقبوضہ کشمیر میں ۴۰ بھارتی فوجی ہلاک اور ۱۶ حریت پسند شہید ہو گئے ہیں۔

○ تاجکستان کے دارالحکومت پر کیمونسٹ لیڈر نے اقتدار مستحکم کر لیا ہے۔ اسلامی جمہوری اتحاد کے حامی جھڑپوں میں مصروف ہیں۔

○ ملائیشیا کی ریاست جوہور کا سلطان ملک چھوڑ کر فرار ہو گیا ہے۔ عوام سلطان پر مقدمہ چلانے کا مطالبہ کر رہے تھے۔

○ بھارت نے بنگلہ دیش کو انتباہ کیا ہے کہ ہندوؤں کی عبادت گاہوں پر حملے بند کئے جائیں۔

○ بابری مسجد کی شہادت کے خلاف مختلف اسلامی ممالک میں احتجاج کا سلسلہ جاری ہے۔

○ ملک بھر میں بابری مسجد کے سانحے کے خلاف کلرکوں نے زبردست مظاہرے کئے اور احتجاجی جلوس نکالے۔ ان جلسے جلوسوں میں بھارتی حکومت کے خلاف فوری جہاد اور اس کی اقتصادی ناکہ بندی کا مطالبہ کیا۔

○ پاکستان پیپلز پارٹی اور جمعیت علمائے اسلام نے صوبہ سرحد کی سطح پر اشتراک عمل کا اصولی فیصلہ کر لیا ہے۔

امراضِ شوگر و امراضِ نسواں کا کامیاب علاج

مرضِ اٹھرا کے لئے ہمدردِ نسواں حبوبِ اٹھرا (-/۱۵ روپے)
اور نرینہ اولاد کے لئے دوائی فضلِ الٰہی (-/۱۵۰ روپے)
—— کی شاندار کامیابی کے بعد اب ——
امراضِ شوگر، لیکوریا اور جریان سے نجات کے لئے مؤثر ادویات بھی
—— ہمارے ہاں دستیاب ہیں ——
ان امراض کے نئے مریضوں کے لئے مکمل کورس ۱۵ دن قیمت -/۲۵ روپے
ان امراض کے پرانے مریضوں کے لئے مکمل کورس ۳۰ دن قیمت -/۵۰ روپے
—— اس کے علاوہ ——
گردہ، مثانہ اور پتہ کی پتھری کے لئے بھی ہماری ادویات مفید ہیں جن کے استعمال سے پتھری تحلیل ہو کر نکل جاتی ہے۔ مدت مکمل کورس ۳ ماہ سات دن
(۱) دوائی خانہ آبادی بانجھ پن کا کامیاب علاج قیمت -/۷۰ روپے
(۲) اکسیر موٹاپا۔ پندرہ روزہ کورس قیمت -/۲۵ روپے
(۳) کلین آپ چہرہ کے غیر ضروری بالوں کو ہمیشہ کے لئے ختم کرتا ہے قیمت -/۱۰ روپے

جدید دواخانہ خدمتِ خلق۔ گولبازار ربوہ

فلو کیوریٹو سمیل / FLU CURATIVE SMELL /

کم از کم دو شیشیاں خریدیئے۔ ایک گھر کیلئے دوسری خدمتِ خلق کیلئے جیب میں رکھیے۔

کھانستے چھینکتے دوستوں کو عطر کی طرح سونگھا دیں۔ اکثر کو بغیر ادویاتی علاج کے آرام آ جائے گا۔ ایک شیشی سے سو آدمیوں کو تجربہ کروا سکتے ہیں۔ فی شیشی -/۲۰ روپے
—— ڈاک خرچ ہر چھوٹے بڑے آرڈر پر -/۲۰ روپے صرف ——
موجد راجہ نذیر احمد ظفر چیئرمین کیوریٹو سمیلز انٹرنیشنل گولبازار ربوہ۔ فون ۶۰۶ / ۷۷۱

حبوب مفید اٹھرا	اکسیر اولادِ نرینہ	زد جام عشق	روشن کاجل	تریاقِ معدہ	ناصر دواخانہ ربوہ
۱۵ گرام -/۱۶ ۶۰ گرام -/۴۸	(کورس) -/۱۵۰ روپے	خاص -/۴۸۰ روپے	-/۵ روپے	-/۱۰ روپے -/۲۰ روپے	دوا تدبیر ہے اور دعا اللہ تعالیٰ کے فضل کو جذب کرتی ہے NASIR ناصر ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) ربوہ